روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
ہفتہ 25 نومبر 2000ء 28 شعبان 1421 ہجری- 25- نبوت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 270

دعا نہ کرنے والا

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا

جو دعا نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الدعاء باب فضل الدعاء حدیث نمبر 3817)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دوسروں کے لئے دعا کرنے میں ایک عظیم الشان فائدہ یہ بھی ہے کہ عمر دراز ہوتی ہے۔(-) اور دوسری قسم کی ہمدردیاں چونکہ محدود ہیں اس لئے خصوصیت کے ساتھ جو خیر جاری قرار دی جا سکتی ہے۔ وہ یہی دعا کی خیر جاری ہے' جبکہ خیر کا نفع کثرت سے ہے تو اس (-) کا فائدہ ہم سب سے زیادہ دعا کے ساتھ اٹھا سکتے ہیں اور یہ بالکل سچی بات ہے کہ جو دنیا میں خیر کا موجب ہوتا ہے۔ اس کی عمر دراز ہوتی ہے اور جو شر کا موجب ہوتا ہے۔ وہ جلدی اٹھا لیا جاتا ہے۔ کہتے ہیں شیر سنگھ چڑیوں کو زندہ پکڑ کر آگ پر رکھا کرتا تھا۔ وہ دو برس کے اندر ہی مارا گیا۔ پس انسان کو لازم ہے کہ وہ (لوگوں میں بہتر وہ ہے جو انہیں نفع پہنچاتا ہے) بننے کے واسطے سوچتا رہے اور مطالعہ کرتا رہے۔ جیسے طبابت میں حیلہ کام آتا ہے۔ اسی طرح نفع رسانی اور خیر میں بھی حیلہ ہی کام دیتا ہے' اس لئے ضروری ہے کہ انسان ہر وقت اس تاک اور فکر میں لگا رہے کہ کس راہ سے دوسرے کو فائدہ پہنچا سکتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 352-353)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع

احباب جماعت سے خصوصی دعاؤں اور صدقات کی درخواست

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ تحریر فرماتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی بہتر ہے حضور انور ڈاک ملاحظہ فرما رہے ہیں اور دیگر دفتری امور بھی سرانجام دے رہے ہیں

احباب کرام پورے التزام اور خاص توجہ سے عاجزانہ دعاؤں اور صدقات کا سلسلہ جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور حضور انور کے مقاصد عالیہ کو جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچائے۔

وقف جدید اور انصار اللہ

عشرہ وصولی وقف جدید

محترم اراکین و زعماء کرام مجالس انصار اللہ! جماعت ہائے احمدیہ پاکستان خدا کے فضل سے 24- نومبر سے 3- دسمبر تک عشرہ وصولی وقف جدید منا رہی ہیں- اس عشرہ کو ہر لحاظ سے کامیاب بلکہ تاریخ ساز بنائیں- اور طریق اس کا یہ ہے کہ سال رواں کے شروع میں آپ انصار بھائیوں نے اپنی اور اپنے خاندان کے سب افراد کی طرف سے جو وعدہ وقف جدید خدا تعالیٰ کے حضور بارہ ماہ قبل پیش کیا تھا اب سال کے اختتام پر اپنے خاندان پر خدا تعالیٰ کے فضلوں کا جائزہ و موازنہ کرتے ہوئے زائد عطا کا شکرانہ ادا کرنے کے لئے اپنے ابتدائی وعدہ اور تا حال ادائیگی میں اضافہ کریں اور یہ اضافہ آپ کی خداداد استطاعت اور مالی وسعت کے مطابق ہونا چاہئے- اس طرح آپ نہ صرف اس عشرہ وصولی کو کامیاب بنانے میں مددگار بننے کا شرف حاصل کریں گے بلکہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کو مزید اپنی طرف کھینچنے کا ذریعہ و باعث ہوں گے- خدا کی راہ میں ایک خرچ کریں گے تو اس کے بدلے کئی گنا بلکہ سات سو گنا تک کی الٰہی بشارتیں آپ کو ایک پیغام عمل دے رہی ہیں- آیئے اس پیغام زندگی / پیغام حیات ابدی کو سمجھ کر عائد ہونے والی ذمہ داریوں کو ادا کریں- اور اگر ہم میں سے ہر ناصر اپنی اس الٰہی ذمہ داری کے حق کو واقعی ادا کر دے تو کوئی بعید نہیں کہ اکیسویں صدی کے پہلے سال کے آغاز پر' حضور پر نور پیارے آقا' وقف جدید کے نئے 44 ویں مالی سال کا اعلان کرتے ہوئے یہ خوشخبری بھی عطا فرمادیں کہ 20 ویں صدی کے اختتامی سال 2000ء میں وقف جدید کے عالمی مقابلہ و مسابقت الی الخیرات میں جماعت احمدیہ پاکستان نے اول آکر' اپنی سابقہ پوزیشن بحال کر لی ہے- اے خدا تو ایسا کرنے کی توفیق عطا کر- آمین ثم آمین- دعا ہے اللہ تعالیٰ سب انصار بھائیوں کو اپنی رضا کی راہوں پر آگے بڑھتے ہوئے تا دیر مقبول خدمت کی توفیق عطا کرے- آمین

(قائد وقف جدید مجلس انصار اللہ- پاکستان)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 135

آسمانی تجلیات کا مرکز ایک مبصر کی روحانی آنکھ سے

قادیان دارالامان کی مقدس سرزمین کی 1908ء کے آغاز میں زیارت کا شرف حاصل کرنے والے لاہور چھاؤنی کے ایک خوش نصیب جناب محمد حسین صاحب کے قلبی جذبات و تاثرات:-

"دارالامان کی زندگی دراصل بے نظیر زندگی ہے......

وجہ یہ کہ یہاں کوئی لحظہ اور کوئی دم ذکر اللہ سے خالی نہیں ہے۔ یہاں رات اور دن کا پتہ ہی نہیں لگتا کہ کدھر جاتے ہیں۔ پہلے تو ہم حیران ہوا کرتے تھے کہ کس طرح یہ محسوس کیا جاتا ہے کہ رات اور دن کا پتہ لگانا مشکل ہوا کرتا ہے مگر اب پتہ لگا کہ ضرور، ضرور ایسا ہوا کرتا ہے۔ کہ نہ رات کا پتہ لگتا ہے اور نہ دن کا۔

ہم جب رات کو سونے کے لئے بستر پر جاتے ہیں تو خدا کا ذکر ہی ہر چہار طرف سنتے ہوئے سوتے ہیں جب صبح سویرے منہ اندھیرے اٹھتے ہیں تو اس وقت بھی ہر طرف سے یہی صدائیں آتی ہیں گویا کہ یہ جگہ ایک ایسا چمن بے نظیر بنا ہوا ہے کہ جس میں ہر طرف پرندے چہچہا رہے ہیں۔

صبح کی نماز کے بعد مہمان خانہ میں حکیم نورالدین صاحب کا درس عجیب لطف دیتا ہے۔ مولانا حکیم الامت کا سارے دن فیض کا دروازہ کھلا رہتا ہے۔ مولانا کی عجیب و غریب باتیں سنتے سنتے ہی نماز ظہر کا اور پھر عصر کا وقت آجاتا ہے۔ ظہر اور عصر کی نمازوں میں اکثر حضور انور مسیح موعود تشریف لا کر دیدار سے مشرف کرتے ہیں اور پاک نصیحتوں سے روحانی بیماروں کا تسلی بخش علاج کرتے ہیں۔ نماز عصر کے بعد (بیت) اقصیٰ میں درس قرآن مجید سے جو دربے بہا حکیم الامت عطاء کرتے ہیں ان کا بیان کرنا موجب طول طویل ہے۔ اس مبارک درس کے تھوڑی دیر بعد ہی نماز مغرب ہوتی ہے اس کے بعد پھر عشاء کی نماز کے بعد تک کوئی ایسی جگہ اور کوئی مقام یہاں کا نہیں دیکھا جاتا کہ جہاں ذکر اللہ نہ ہوتا ہو۔

گویا کہ دارالامان کے درو دیوار سے ہی ذکر اللہ کے آوازے آکر عاشقان الٰہی کو لذت اور سرور سے بھر دیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ بہتوں نے یہاں کی زندگی میں ہی اپنی خیر دیکھی ہے اور دنیا کے سب تعلقات کو چھوڑ چھاڑ کر یہیں کے ہو رہے ہیں۔ اس میں شک نہیں ہے کہ ان کی یہ ہمتیں بڑی قابل قدر اور قابل تقلید ہمتیں ہیں جن پر گویا خدائی رنگ چڑھ گیا ہے اور فی الحقیقت انہیں لوگوں نے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا راز سمجھا ہے۔

(الحکم 20 جنوری 1908ء صفحہ 8)

قادیاں ہم عمر قیدی ہیں تیرے
دھوپ میں اپنی کٹے یا چھاؤں میں

ہتھکڑی اس کی کشش کی ہاتھ میں
اور زنجیر محبت پاؤں میں

(حسن رہتاسی)

ہمیں کتاب اللہ کافی ہے

حضرت ماسٹر قادر بخش صاحب لدھیانوی کو سیدنا حضرت مسیح موعود کے ساتھ ایک عاشقانہ نسبت تھی۔ آپ نے 25 ستمبر 1891ء کو بیعت کا شرف حاصل کیا۔ مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کے ابتدائی بزرگ اساتذہ میں سے تھے۔ آپ کا نام حضور نے 313 کی فہرست رفقاء خاص میں 151 نمبر پر درج فرمایا۔

(ضمیمہ انجام آتھم صفحہ 43 مطبوعہ 22 جنوری 1897ء)

آپ نے 10 جولائی 1923ء کو انتقال کیا۔ حضرت مولوی رحیم بخش صاحب ایم اے (جو بعد میں مولانا عبدالرحیم درد کے نام سے جماعت میں مشہور ہوئے) آپ ہی کے صاحبزادہ تھے جنہوں نے آپ کے ایمان افروز حالات سپرد قلم فرمائے اس ضمن میں آپ نے یہ بھی تحریر فرمایا کہ:-

"مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کا جب مباحثہ لدھیانہ میں مولوی محمد حسین کے مکان پر ہوا تو والد صاحب اس مباحثہ میں شامل تھے اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کرتے تھے...... جس دن مولوی مذکور نے یہ سوال کئے کہ بغیر حدیث کے ہم کو تمام حلال اور حرام میں تمیز کرنا مشکل ہو جائے گا ہم لوگ بھی گھبرائے اور در دولت پر حاضر ہو کر جب حضور اندرون خانہ تشریف لے چلے ہم میں سے ایک شخص نے عرض کی کہ حضور اگر کسی کتاب کی ضرورت ہو تو حاضر کی جاوے

حضور نے حمائل شریف ہاتھ میں لے کر فرمایا کہ ہم کو یہی کتاب کافی ہے"

(الحکم 7 ستمبر 1923ء صفحہ 3 کالم 2)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

واقفین نو بلجیئم کا پہلا سالانہ اجتماع

رپورٹ: مقصود الرحمن صاحب نیشنل سیکرٹری وقف نو بلجیئم

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے واقفین نو بلجیم کا پہلا ایک روزہ سالانہ اجتماع 24 ستمبر 2000ء بروز اتوار بیت السلام برسلز میں منعقد ہوا۔ 23 جولائی 2000ء کو مکرم امیر صاحب بلجیم کی صدارت میں ملک کے جملہ سیکرٹریان وقف نو کا ایک اجلاس ہوا جس میں اجتماع کی تاریخ کا تعین کیا گیا۔ نیز ضروری کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔ تعلیمی کمیٹی نے نصاب وقف نو کی روشنی میں علمی مقابلہ جات کے نصاب اور قواعد کا تعین کر کے جملہ واقفین نو کو ارسال کر دیا۔ بچوں نے اپنے اساتذہ کی راہنمائی میں خوب ذوق و شوق سے تیاری جاری رکھی۔

24 ستمبر کو صبح دس بجے واقفین برسلز پہنچنا شروع ہو گئے اور ساتھ ہی بچوں کی رجسٹریشن کا آغاز کر دیا گیا۔ دور دراز سے آنے والے بچوں کے لئے چائے وغیرہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ تقریباً ساڑھے گیارہ بجے افتتاحی اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد امیر صاحب بلجیم مکرم سید حامد شاہ صاحب نے حضور ایدہ اللہ کے ارشادات کی روشنی میں واقفین نو بچوں کے والدین کو ان کی ذمہ داریاں یاد دلائیں۔ مکرم امیر صاحب ہی نے دعا کرائی اور اس کے ساتھ ہی علمی مقابلہ جات کا آغاز کر دیا گیا۔ حفظ قرآن، ترجمۃ القرآن، حدیث، دعاؤں، تقاریر، مشاہدہ معائنہ اور پیغام رسانی وغیرہ کے مقابلہ جات رکھے گئے تھے۔ معیار کبیر اور معیار صغیر کے الگ الگ مقابلہ جات ہوئے۔ سبھی مقابلہ جات میں واقفین نو کی تیاری قابل رشک تھی۔

علمی مقابلہ جات نماز ظہر و عصر اور کھانے کے بعد بھی جاری رہے جن میں فرنچ اور فلیمش میں تقاریر بھی شامل تھیں۔ مشاہدہ معائنہ میں لڑکیوں کی کارکردگی لڑکوں سے بہت بہتر تھی جبکہ لڑکے پیغام رسانی میں سبقت لے گئے۔ ورزشی مقابلہ جات سے قبل واقفین نو نے ایک مختصر سی لطیفہ جات کی محفل بھی سجائی۔

قریباً ساڑھے چار بجے ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ لڑکوں اور لڑکیوں کو علیحدہ علیحدہ معیار کبیر اور معیار صغیر میں تقسیم کیا گیا تھا۔ لڑکیوں کے لئے دوڑ اور مرغ لڑائی جبکہ لڑکوں کے لئے فٹ بال، دوڑ اور لمبی چھلانگ کے مقابلہ جات تھے۔ ان مقابلوں کے دوران خدام الاحمدیہ بلجیم کی طرف سے بچوں کے لئے عمدہ ریفرشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔ مقابلوں کی تکمیل کے ساتھ ہی اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا تاکہ سکولوں کو جانے والے بچے بروقت گھر پہنچ جائیں۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد سیکرٹری صاحب وقف نو نے اجتماع کی رپورٹ پیش کی۔ مکرم امیر صاحب نے انعامات تقسیم فرمائے جن میں ورزشی مقابلہ جات میں اعلیٰ کارکردگی کے علاوہ کچھ حوصلہ افزائی کے بھی انعامات تھے۔

مربی سلسلہ محترم نصیر احمد صاحب شاہد نے بچوں کے والدین کو نماز اور تلاوت کی پابندی کو ملحوظ رکھنے کی نصیحت نہایت دلکش پیرایہ میں فرمائی۔

مکرم امیر صاحب کی اختتامی دعا کے ساتھ یہ انتہائی پر رونق اجتماع تشکر اور خوشی کے دیدنی جذبات کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جملہ منتظمین کو بہترین اجر سے نوازے۔

(الفضل انٹرنیشنل 27 اکتوبر 2000ء)

دِیں کے غموں نے مارا اب دل ہے پارہ پارہ
دلبر کا ہے سہارا ورنہ فنا یہی ہے

ہم مر چکے ہیں غم سے کیا پوچھتے ہو ہم سے
اُس یار کی نظر میں شرطِ وفا یہی ہے

برباد جائیں گے ہم گر وہ نہ پائیں گے ہم
رونے سے لائیں گے ہم دِل میں رجا یہی ہے

(درثمین)

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی

لجنہ سے ملاقات

ملاقات 6 فروری 2000ء
لجنہ اماء اللہ پاکستان کے تعاون سے مرتب کی گئی

سوال:۔ خطبہ جمعہ میں ایک دفعہ بیٹھ کر پھر کیوں اٹھتے ہیں۔

جواب:۔ یہ رسول کریم ﷺ کی سنت ہے مسلم کتاب الجمعہ میں حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ دو خطبے دیا کرتے تھے اور ان دونوں کے درمیان بیٹھا کرتے تھے۔ مسند احمد بن حنبل میں ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضورؐ جمعہ کے روز دو دفعہ خطبہ دیتے تھے اور ان دونوں کے درمیان تھوڑی دیر کے لئے بیٹھا کرتے تھے۔ وہی چیز ہے بس تھوڑے تھوڑے الفاظ کا فرق ہے۔
مسلم کتاب الجمعہ میں ہے کہ مجھے جابر بن سمرہ نے بتایا کہ آنحضورؐ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔ پھر آپ بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے اور کھڑے ہو کر خطبہ دیتے بخاری میں حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے پھر آپ بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے سنن نسائی میں ہے جابر بن سمرہ ہی کی روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا ہے۔ پھر آپ تھوڑی دیر کے لئے بیٹھتے اس دوران کوئی بات نہ کرتے پھر کھڑے ہوتے اور دوسرا خطبہ دیتے سب میں تھوڑا تھوڑا الفاظ کا فرق ہے وضاحت زیادہ ہوئی ہوئی ہے۔ آخری حدیث مسلم کتاب الجمعہ سے ہے جابر بن سمرہ سے مروی ہے کہ آنحضورؐ دو خطبے دیا کرتے تھے اور ان دونوں کے درمیان بیٹھا کرتے تھے۔

سوال:۔ ہم جو صدقہ دیتے ہیں وہ مشکلات کو کیسے ٹالتا ہے؟

جواب:۔ مشکلات کو تو اللہ ٹالتا ہے۔ صدقہ جو ہم غریبوں کو دیتے ہیں ان کی دعائیں لگتی ہیں دو طریق ہیں ایک تو اللہ براہ راست خوش ہوتا ہے اس بات پر کہ اس کے بندوں کی خدمت کر رہی ہو۔ دوسرے جن غریبوں کی ضرورت پوری ہوتی ہے وہ خوش ہوتے ہیں دعائیں دیتے ہیں آپ کو۔

سوال:۔ حضور آپ کا سکول میں سب سے پسندیدہ مضمون کونسا تھا؟

جواب:۔ میرا خیال ہے اگر میں غور کروں تو غالباً سائنس کے لیکچر مجھے پسند تھے حساب وغیرہ سے مجھے نفرت تھی۔

سوال:۔ کیا دنیا میں کوئی ایسا ملک ہے جہاں حضور ابھی تک نہ گئے ہوں اور جانے کی خواہش ہو؟

جواب:۔ ایک چین ہے اور انڈونیشیا باقی تو سب ممالک میں پھرا ہوا ہوں۔ ساؤتھ امریکہ کے بعض ملکوں میں نہیں گیا اور خواہش بھی کوئی نہیں۔ فضول جگہ ہے۔ وہاں سے دو تین ملک جو میں نے دیکھے ہیں وہ یہود کے قبضے میں ہیں اور بہت زیادہ امارت بعض ہاتھوں میں ہے اور غربت اتنی زیادہ ہے کہ تکلیف ہوتی ہے دیکھ کے۔ تو دو تین ملک جو میں نے دیکھ لئے ہیں اس کے بعد وہاں جانے کی اب خواہش بھی کوئی نہیں رہی لیکن جہاں خواہش ہے وہ انڈونیشیا ہے وہاں کی جماعت ہے اور بہت مخلص جماعت ہے اور دوسرا میں نے بتایا ہے چین ابھی تک نہیں جا سکا۔ بہت بڑا ملک ہے چین کی دیوار کی لمبائی 1400 میل ہے اور چاند پر جو وفد گیا تھا تو ان کو چاند سے نظر آ رہی تھی چین میں کافی دیکھنے والی چیزیں ہیں۔

سوال:۔ آجکل آپ جو خطبات دیتے ہیں وہ دعوت الی اللہ کے بارے میں ہیں۔ ہم بچے سکولوں میں کیسے دعوت الی اللہ کر سکتے ہیں؟

جواب:۔ تمہارے اخلاق بہت اچھے ہیں Behaviour عمدہ ہے چہرے پہ بڑی شرافت ہے۔ تو سکول میں اچھے دوست تمہارے بنتے ہوں گے اچھے اچھے لوگ اچھی اچھی بیٹیاں تو ان کو دعوت الی اللہ کیا کرو ان کو بتایا کرو کہ میں اچھی اس لئے ہوں کہ میں جماعت احمدیہ سے تعلق رکھتی ہوں گھر بلایا کرو ان کو M.T.A دکھایا کرو۔

سوال:۔ حضرت مسیح موعود کو جو الہام ہوا تھا۔ ”میں تیری (دعوت الی اللہ) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا“ حضور کیا آپ نے اس الہام کو مد نظر رکھتے ہوئے M.T.A شروع کیا؟

جواب:۔ ضرور۔ یہ بھی ایک وجہ ہے۔ دنیا کے کناروں تک حضرت مسیح موعود کی تصویر کا پہنچنا مقدر تھا یہ الہام بھی بہت زیادہ ایم ٹی اے کے قیام کی وجہ بنا۔

سوال:۔ سب سے پہلا حج کب ہوا اور حضرت محمد ﷺ نے کتنے حج کئے تھے؟

جواب:۔ سب سے پہلا حج جو ہے وہ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کیا۔ اور قرآن کریم میں اس کا ذکر ہے لیکن اس سے پہلے بھی لوگ حج کیا کرتے تھے حضرت ابن عربی کے کشف میں یہ ذکر ملتا ہے انہوں نے کشفی حالت میں دیکھا کہ خانہ کعبہ بہت پرانا ہے اور حضرت آدم سے پہلے بھی اور آدم ہوئے تھے جو یہاں طواف کیا کرتے تھے تو معلوم تو صرف حضرت ابراہیمؑ کا حج ہے جہاں سے بات شروع ہوتی ہے آنحضرتؐ نے جب خانہ کعبہ میں بت رکھے ہوئے تھے اس وقت تو کوئی حج نہیں کیا۔ جب بت نکل گئے فتح مکہ کے بعد تو پھر آپ نے حج کیا ہے جسے حجۃ الوداع کہتے ہیں۔

سوال:۔ آپ کے خیال میں پچھلی صدی میں سب سے زیادہ ظالم لیڈر کون تھا؟

جواب:۔ بڑے ظالم لیڈر تھے میں کیا کیا نام بتاؤں تمہیں یہ پوچھو کون ظالم نہیں تھا۔ سب لیڈر ظالم تھے تم کیا کرو گی اگر تمہیں پتہ لگ جائے کون ظالم تھا اور کون نہیں۔ میرا خیال ہے بہت ظلم ہو رہے ہیں انسانیت پہ۔ سبھی ظالم ہیں غور کر کے دیکھو کوئی بھی انصاف پسند نہیں ہے۔

سوال:۔ ہمیں معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو پیدا کیا ہے۔ میرا سوال یہ ہے کہ مختلف انسان چینی، افریقن، ایشین وغیرہ کیسے پیدا ہوئے؟

جواب:۔ میں نے ابھی بتایا تھا کہ ایک ہی آدم نہیں ہوا مختلف آدم ہوئے ہیں اور انسان مختلف آدموں کی اولاد ہیں یہ سوال ابھی ایک دو دن پہلے کسی نے کیا تھا شاید جرمن میٹنگ میں تھا۔ جتنے بھی انسان پیدا ہوئے ہیں وہ حضرت آدم کی اولاد نہیں ہیں۔ حضرت آدم کو کتنے سال ہوئے ہیں بتاؤ؟ چھ ہزار سال مختلف براعظموں کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ وہاں لاکھوں سال پہلے بھی لوگ پھیلے ہوئے تھے۔ تو اس لئے مختلف آدموں کی اولاد ہیں۔ چینی آدم کی شکل چینی سے ملتی ہوگی اور جاپانی آدم بھی چینی آدم کے بھائی ہوا کرتے تھے۔ اسی طرح دوسرے آدم ہیں ہندوستان کے آدم ہیں جن سے ہندوستانی پیدا ہوئے ہیں۔ مڈل ایسٹ کا ایک خاص مزاج ہے خاص رنگ ہے۔ تو خدا نے آدموں کے مطابق الگ الگ شکلیں دنیا میں پھیلا دیں۔ جن پر موسموں کا اثر بھی پڑے گا وہ کافی Complicated اثرات ہیں جو انسان پر پڑتے رہے ہیں۔
۔ موسموں سے بہت فرق پڑ جاتا ہے۔ ہمارے جو لوگ افریقہ جا کے رہتے ہیں وہاں کالے ہو جاتے ہیں اور افریقن جب یہاں آ کے لمبا عرصہ ٹھہریں تو افریقن سفید ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ تو یہ سارے Factors ہیں جن کی وجہ سے ایک ہی خدا کا بندہ ہونے کے باوجود یہ تفریق ہونا شروع ہو گئی ہے۔

سوال:۔ میرا سوال یہ ہے کہ کرسچن اور دوسرے مذاہب کے بعض لوگ اپنی زندگی بڑی عیش و عشرت سے گزارتے ہیں۔ اور ان کو دین حق بہت مشکل مذہب لگتا ہے۔ حضور ہم انہیں کیسے سمجھائیں کہ یہ عیش و عشرت کی زندگی عارضی ہے۔ اور ایک دن ہم سب نے اللہ کے آگے جواب دینا ہے۔

جواب:۔ کیا وہ مانتے ہیں اس بات کو کہ اللہ کے حضور جانا ہے۔ نہیں مانتے۔ تو پہلے تو اللہ کا قائل کرواں کو پھر اگلی بات کرو خدا کے رستے کی ہر شخص کے مطابق الگ الگ دلیل ہو سکتی ہے۔ ان کی پہچان کرو اچھی طرح کہ کس قسم کے لوگ ہیں پوچھو ان سے وہ خدا کے کیوں قائل نہیں ہیں۔ پھر جو مشکل بتائیں اس کا جواب دو۔ تمہیں خود اپنا مطالعہ بڑھانا پڑے گا۔

سوال:۔ اس بات میں کیا مصلحت ہے۔ کہ ہم قبروں کے ارد گرد پھول لگاتے ہیں لیکن قبروں کے اوپر پھول نہیں رکھ سکتے؟

جواب:۔ قبروں پر پھول لگانا سنت نہیں ہے۔ سادہ مٹی کی قبر ہونی چاہئے مگر سجانا کسی چیز کو باغات اور پھول یہ رسول اللہ ﷺ کو پسند

تھے۔ اس لئے اردگرد جو روشیں ہیں ان پر پھول لگا دیتے ہیں اس کا کوئی حرج نہیں کیونکہ وہ قبروں پر نہیں ہوتے وہ علاقے کو سجانے کی خاطر ہوتے ہیں۔

سوال:۔ حضور کچھ لوگ اپنے حصے کا حج یا جن کے والدین جو وفات پا گئے ہوں ان کی طرف سے حج دوسرے لوگوں سے کرواتے ہیں یا حج کے پیسے خدا کی راہ میں دے دیتے ہیں۔ حضور کیا یہ درست طریقہ ہے؟

جواب:۔ اگر حج کرنا ممکن نہ ہو کسی کے لئے بیماری کی وجہ سے یا اور دشمنیوں کی وجہ سے تو وہ پیسے دے سکتا ہے کسی کو۔ اور وہ اس کی طرف سے حج کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس نے اپنا حج کیا ہو اور اگر مرحوم ماں باپ کی خواہش ہو۔ کئی ہوتے ہیں ان کا دل چاہتا ہے حج کرنے کو مگر وہ نہیں کر سکتے۔ تو ان کی طرف سے پیسے دے کے کسی کو دوبارہ بھیجا جائے کہ ہمارے ماں باپ کی طرف سے بھی کر آؤ تو وہ ہو سکتا ہے۔

سوال:۔ بعض بیمار اور غریب لوگ جو رمضان کے روزے نہیں رکھ سکتے اور نہ ہی فدیہ دے سکتے ہوں۔ ان کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب:۔ ان کے لئے حکم ہے کہ وہ چپ کر کے جو ملتا ہے کھایا کریں قرآن کریم میں کوئی سختی نہیں ہے۔ بہت نرمی ہے اور رسول اللہ ﷺ بھی اس معاملے میں بہت نرمی فرمایا کرتے تھے۔ ایک آدمی آنحضورؐ کے پاس آیا کہ میں نے کچھ قصور کیا ہے جو بھی اس کا فدیہ دینا ہے اس کے بدلے کچھ صدقہ دینا ہے تو میرے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے کیا کروں تو عجیب اللہ تعالیٰ کی شان ہے کہ اسی وقت رسول اللہ کے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرہ تحفۃً آگیا تھا۔ آپ نے فرمایا یہ لے لو اور جا کے صدقہ دے دو۔ تو اس نے کہا کہ کس کو دوں یہاں مجھ سے زیادہ تو کوئی غریب ہے ہی نہیں۔ آپ نے فرمایا خود ہی کھا لو۔ یہ کتنا پیارا مذہب ہے کتنا آسان ہے کہ جو مجبور ہے وہ مجبور ہے بیچارہ اللہ تعالیٰ اس کی غربت کے دل کی خواہش کو قبول کرے گا۔

سوال:۔ حضور میں نے پچھلی دفعہ ایک سوال کیا تھا کہ آپ اپنی زندگی کا کوئی ایسا واقعہ سنائیں جو آپ کبھی نہیں بھول سکتے۔ لیکن آپ وقت کی کمی کی وجہ سے نہیں بتا سکے تھے۔ حضور کیا میں اس وقت پوچھ سکتی ہوں؟

جواب:۔ زندگی کا ایسا واقعہ جو کبھی نہ بھول سکوں بہت واقعات ہیں جو یاد آتے رہتے ہیں جو نظم رضیہ پڑھتی ہے "اکثر شب تنہائی میں" تو کئی دفعہ رات کو پرانے واقعات یاد آتے رہتے ہیں۔ بہت ہی دل پر اثر کرنے والے واقعات ہیں ایک دفعہ کراچی میں مجھے یاد ہے کہ ایک بوڑھا آدمی تھا میں اسے جانتا بھی نہیں تھا وہ دوڑ کے آ کے مجھے گلے لگ گیا۔ بہت اس نے سسکیاں لے لے کے دعائیں دیں۔ میں حیران تھا اور میں نے کہا میں تو کبھی نہیں ملا تمہیں تو اس نے بتایا کہ میری امی نے غربت میں اس کی بہت مدد کی۔ اور کسی کو پتہ نہیں تھا۔ وہ لسی مانگنے آیا کرتا تھا تو اس کو مکھن بھی ڈال کے دیا کرتی تھیں۔ اور بھی اس کی خدمت کیا کرتی تھیں۔ تو اس کے دل پر اتنا اثر تھا کہ اس نے کہا میرا دل چاہتا تھا کبھی آپ سے ملاقات نہیں ہوئی میرا دل چاہتا تھا کہ میں ان کے بچے کے گلے لگوں دعائیں دوں۔ تو میرا اور تو کوئی بدلہ نہیں یہی بدلہ ہے اور مجھے یہ واقعہ کبھی نہیں بھولتا جو انسان نے نیکی کی ہو آگے اس کے بچوں کے سامنے آجاتی ہے۔ تو ہر وقت کے واقعات الگ الگ ہیں اور اچانک مجھے یہ یاد آگیا۔ کسی اور وقت پوچھتی تو کوئی اور یاد آجاتا۔

سوال:۔ عید کے روز سنت کے مطابق جانے کا راستہ اور واپسی کا راستہ مختلف ہونا چاہئے کیا دوسرے سفروں میں بھی یہ طریقہ اختیار کرنے کی کوشش کرنی چاہئے؟

جواب:۔ صرف عید کے متعلق ہے کہ دعائیں پڑھتے جاتے ہیں اس لئے وہ جس رستے پر جاتے ہیں وہ رستہ بابرکت ہو جاتا ہے۔ واپسی کے سفر پر دوسرے رستے سے دعائیں کرتے آتے ہیں اچھا لگتا ہے۔

سوال:۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز فائدہ کے لئے پیدا کی ہے۔ جیسے انسان حیوان اور نباتات سؤر کا کیا فائدہ ہے؟

جواب:۔ سؤر کا فائدہ یہ ہے کہ یہ پتہ لگ جاتا ہے کہ لوگ اللہ کی بات مانتے ہیں یا نہیں۔ کسی چیز کا ایک یہ بھی تو فائدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سب کچھ حلال کیا ہوا ہے اور کہہ دیا ہے سور نہ کھاؤ۔ سور نہ کھانے کے فوائد تو اور ہیں لیکن اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اللہ کی رضا کا پتہ چل جاتا ہے [کہ خدا کی رضا پہ چلتا ہے یا نہیں اس کا گوشت کھانے کا فائدہ نہیں نقصان ہوتا ہے۔ نہ کھانے کا فائدہ ہے۔ بعض چیزیں جو پیدا کی گئی ہیں ان کو کھانے کا فائدہ ہے بعض چیزوں کو نہ کھانے کا فائدہ ہے۔ تو نہ کھانے میں جو فائدہ ہے وہ سب سے زیادہ سؤر کا ہے۔ ورنہ تو تم بھیڑیا بھی نہیں کھاتی چیتا بھی نہیں کھاتی۔ اس کو منع نہیں کیا ہوا لیکن پتہ ہے دل میں نفرت ہے مگر یہ جانور جو ہے اس سے دھوکہ لگتا ہے۔ کیونکہ جو کھاتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس کا گوشت مزیدار ہوتا ہے۔ اس لئے اللہ میاں نے یہ واضح کر دیا ہے کہ یہ گندہ گوشت ہے۔ مزے کا کیسا بھی ہو یہ دھوکہ ہے یہ نہ کھاؤ۔

سوال:۔ کیا آپ کو خلیفہ منتخب ہونے سے پہلے اس بارے میں کوئی خدائی اشارہ ہوا تھا؟

جواب:۔ ایک تو اشارہ ہوتا ہے واضح طور پر وہ کوئی نہیں تھا لیکن دل میں ایک خوف تھا کہ کہیں میں نہ ہو جاؤں۔ یہ پکی بات ہے کہ ایک خوف سا رہتا تھا کبھی کبھی بعض حالات کی وجہ سے کیونکہ میں نظریں ڈالتا تھا تو مجھے کچھ ایسے مشکل حالات لگتے تھے کہ لگتا تھا کہ شاید میں اس میں کام آسکوں۔ تو اس خیال سے خوف ہوتا تھا کہ شاید اللہ تعالیٰ مجھے بنا دے گا لیکن باہر جو مختلف لوگ پھیلے ہوئے ہیں ان کو بالکل واضح اشارے ہوئے تھے۔ یہاں ہمارے انگلستان کے احمدی بھی ہیں انہوں نے اپنی خواب بتائی وہ مجھے جانتے بھی نہیں تھے۔ شیخ مبارک احمد صاحب اس وقت یہاں امیر تھے ان کو انہوں نے اپنی خواب بتائی کہ وہاں کوئی شخص ہے طاہر احمد اور یہ حضرت صاحب کا بیٹا ہے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ وہ خلیفہ ہو گیا ہے شیخ صاحب نے کہا کہ بالکل خواب کسی کو نہ بتانا چپ کر جاؤ جب الیکشن ہو گیا جب مجھے خدا نے بنا دیا تو پھر وہ گیا ربوہ اور خاص طور پر مجھے ملنے کے لئے آیا دیکھنے کے لئے اور اس نے گواہی دی بالکل وہی ایک ذرہ بھی شکل میں فرق نہیں جو میں نے رویا میں دیکھی تھی۔ حالانکہ میری تصویر بھی نہیں دیکھی تھی اس نے کبھی پہلے تو اس قسم کے اشارے دنیا میں ہر جگہ ہوتے رہے ہیں اور بعد میں پھر لوگوں نے لکھا۔ جہاں جہاں احمدی تھے وہاں وہاں سے کوئی نہ کوئی ضرور اس بات کے متعلق خط لکھتا رہا مگر بعد میں کیونکہ پہلے منع ہے اپنی ایسی خوابیں نہیں بتانی چاہئیں۔

سوال:۔ میرا سوال پلاسٹک سرجری کے بارے میں ہے وہ پلاسٹک سرجری جو خوبصورت بننے یا جوان لگنے کے لئے کرتے ہیں۔ کیا اس کی اجازت ہے؟

جواب:۔ ابھی میں نے کل بھی خط لکھا ہے ایک شخص کو اللہ رحم کرے اس پر۔ اس نے خط لکھا ہے کہ میرا منہ ٹیڑھا ہے پیدائشی تھوڑا سا اور اس کی وجہ سے کوئی مجھ سے شادی نہیں کرتا۔ تو میں نے اس کو لکھا کہ تم پلاسٹک سرجری کرا لو بے شک اگر ایک نیک کام کی خاطر کروائی جائے تو قطعاً کوئی حرج نہیں اور آجکل ہو جاتی ہے۔ ابھی اس کا جواب آئے گا تو پھر پتہ لگے گا کہ اس نے کیا فیصلہ کیا ہے اگر اس کو مالی امداد کی ضرورت پڑی تو وہ انشاء اللہ دے دیں گے لیکن اس کی زندگی بن جائے پلاسٹک سرجری سے تو اور کیا چاہئے۔

سوال:۔ ایک دعا ہے رب کل شئی خادمک (-) حضور آپ اس دعا کا پس منظر اور اہمیت بیان فرمائیں اور یہ کہ اس دعا کو کس موقع پر پڑھا جاتا ہے؟

جواب:۔ یہ دعا بڑی خاص دعا ہے۔ لوگوں میں مشہور ہے ایک بات کہ اسم اعظم ہوتا ہے اگر ایک اسم اعظم یاد کیا جائے تو وہ دعا زیادہ قبول ہوتی ہے تو حضرت مسیح موعود نے اس دعا کے متعلق فرمایا کہ اگر کوئی اسم اعظم ہے تو یہ دعا ہے اس میں ساری دعائیں آجاتی ہیں۔ رب کل شئی خادمك ہر چیز تیری نوکر ہے جس کو تو کہے گا جو وقت پہ کسی کے کام آسکتا ہے۔ وہی تیرے کہنے پر میرے کام آجائے گا تو ہر وقت کا جو نوکر ہے وہ ہر وقت کے لئے خدا تعالیٰ حاضر کر دے گا اگر بیمار ہے۔ تو ڈاکٹر بھی اللہ کا نوکر ہے۔ وقت پر وہ ڈاکٹر بلوا سکتا ہے۔ غرضیکہ ہر طرح کی ضرورتیں اس میں آجاتی ہیں۔ اور پھر الٰہی رب فاحفظنا اور ہماری حفاظت فرما۔ خطرات سے حفاظت فرما وانصرنا ہماری نصرت فرما ہمیں مدد کی ضرورت پڑتی ہے وہ ہماری مدد بھی کرا۔ وارحمنا اور ہم گنہگار ہیں کمزور ہیں۔ ہم پر رحم فرما تو ساری یہ دعاؤں کا خلاصہ ہے اور اس کو بڑی تاکید سے کرنا چاہئے میں کبھی نہیں چھوڑتا اس دعا کو آپ بھی یاد سے پڑھا کریں اس کو۔

سوال:۔ میں پوچھنا چاہتی ہوں کہ قبر کے عذاب سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ قبر کے عذاب سے مراد ہے کہ مرنے کے بعد جو انسان کا انجام ہے اس کو کچھ نہ کچھ اس کا پتہ چل جاتا ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جیسے کھڑکی کھل جائے قبر کے اندر سے اگر کوئی نیک ہے تو اس کو ٹھنڈی ہوا آتی ہے۔ اگر بد ہو گنہگار ہو اور جہنمی ہو تو اس کو گرم ہوا آتی ہے یہ ظاہری طور پر نہیں ہوتا کسی قبر میں ایسی کھڑکیاں نہیں ہوتی ٹھنڈی یا گرم ہوا ہو اندر تو کوئی ہوا نہیں چلتی۔ اس لئے یہ تمثیلیں ہیں ان کو تمثیل کے طور پر سمجھنا چاہئے مراد یہ ہے کہ ایک انسان جب مرتا ہے تو اس کی روح کو لطف آنا شروع ہو جاتا ہے۔ اگر وہ نیک روح ہے۔ اور اگر وہ جہنمی روح ہے تو اس میں بے چینی اور بے قراری شروع ہو جاتی ہے۔ یہ

عالم برزخ کا آغاز ہے۔

وہ جو درمیانی عرصہ ہے وہ عالم برزخ ہے یعنی اس میں پھر کوئی ہوش نہیں رہتی کوئی بات نہیں ہوتی سب مردہ ہو جاتے ہیں اور پھر قیامت کے دن صور پھونکا جائے گا اس سے سب جی اٹھیں گے صور پھونکنے کا یہ مطلب نہیں کہ بگل لے کے بجا رہے ہیں مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک آواز آئے گی۔ یا خدا کے فرشتے جو بھی مقرر ہوں اس پر وہ آوازیں دیں گے کہ آجاؤ تو سب روحوں کے اندر ایک بیداری پیدا ہو جائے گی اور وہ اٹھ کھڑے ہوں گے۔ اس کی بنا پر از سر نو ایک حساب شروع ہو جائے گا یہ عالم برزخ کے بعد ہونے والا واقعہ ہے۔ لیکن عالم برزخ بہت لمبا عرصہ ہے۔ عالم برزخ ہو سکتا ہے اربوں سال کا واقعہ ہو یہ قطعی بات ہے کہ خدا تعالیٰ نے انسان کو لغو پیدا نہیں کیا ضرور حساب کتاب ہوگا اور ہر ایک شخص جی اٹھے گا اور یہ جو جرائم پیشہ لوگ ہیں گنہگار ظالم اب دیکھو سو بچوں کا قاتل ہے کتنا ظالم ہے اگر جی اٹھنا ہی نہیں تو موت تو اس کی خوشی ہے۔ موت تو نجات کا رستہ بن جاتا ہے ہر ظالم سفاک کے لئے موت نجات کا رستہ ہے لیکن اگر آخرت کا یقین ہو کہ خدا نے بیکار پیدا نہیں کیا ہمیں ضرور اٹھائے گا تو یہ جرائم کو ختم کرنے کے لئے سب سے بڑا یقین ہے اس کے نتیجہ میں آہستہ آہستہ ہر قسم کے جرائم گھٹتے جاتے ہیں نیکیاں پیدا ہوتی جاتی ہیں مگر آپ کا سوال تو صرف برزخ کے متعلق تھا میں باتوں باتوں میں ادھر طرف نکل گیا میں اتنا بتانا چاہتا ہوں کہ برزخ مرنے کے بعد جی اٹھنے تک کے بیچ کے عرصے کو کہتے ہیں۔

سوال:۔ میرا سوال دو حصوں میں ہے پہلا عقیقہ کیا ہوتا ہے؟ اور لڑکے کے لئے دو بکرے اور لڑکی کے لئے ایک بکرا کیوں ہے؟

جواب:۔ عقیقہ کروانے کے تو بہت سے فوائد ہیں جب سر مونڈتے ہیں تو بہتر بال نکل آتے ہیں اور سر مونڈنا وقف کرنے کی علامت ہوتا ہے۔ دنیا کے سارے مذاہب میں ہندوؤں میں' بدھوں میں عیسائیوں میں سر مونڈتے ہیں یعنی خدا کے حضور پیش کر دیا۔ حج میں بھی سر مونڈتے ہیں۔ تو یہ جو سر منڈانا ہے تو یہ دراصل وقف کی روح ہے۔ اور ماں باپ جب عقیقہ کرتے ہیں تو گویا خدا کے حضور اپنے بچے کو پیش کر دیتے ہیں۔ اور دو اور ایک بکروں کی جو نسبت ہے وہ اس لئے کہ مردوں پر ذمہ داری ہے۔ بیویوں کو پالیں۔ بیویوں پر ذمہ داری نہیں ہے کہ مردوں کو پالیں تو بڑی حکمت کی باتیں ہیں۔

سوال:۔ آپ کو بچپن کے زمانے میں آپ کے ابو حضرت مصلح موعود کی کوئی ایسی بات یاد ہے جو انہوں نے آپ سے نصیحتاً کی ہو اور جو ہمارے لئے بھی فائدہ مند ہو؟

جواب:۔ بہت سی باتیں یاد ہیں ایک بات جو میں بتایا کرتا ہوں لوگوں کو خاص طور پر وہ یہ ہے کہ آپ نے مجھے ایک نصیحت کی تھی جس کو میں نے خوب پلے باندھا اور ساری عمر اس کا فائدہ اٹھایا ہے۔ میں نے کسی سے ایک چیز منگوائی تھی اور جب اس کو پیسے دینے کے لئے میں نے کہا تو اس نے کہا یہ میری طرف سے تحفہ ہے۔ تو حضرت مصلح موعود کو پتہ چل گیا آپ نے مجھ سے پوچھا یہ چیز جو ہے تم نے اس کے پیسے دیئے ہیں میں نے کہا نہیں وہ تو انہوں نے کہا تھا تحفہ ہے۔ آپ نے کہا ایک بات یاد رکھو جو چیز منگواؤ اس کے پیسے دینے ہیں خواہ تھوڑی سی چیز بھی ہو اس کو کوئی تحفہ نہیں کہہ سکتا اس کا حق ہی کوئی نہیں۔ کیونکہ آپ نے مانگا ہے تو اس نے دیا ہے اگر یہ نہ سمجھا تو تم لوگ فقیر ہو جاؤ گے لوگوں کو محبت ہے مصلح موعود سے ان کی اولاد سے تو آپ جو چیز منگوائیں کہیں چیز کے پیسے وہ کہیں گے کوئی بات نہیں آپ سے کیا لینے ہیں۔ تو فرمایا تم لوگ فقیر بن جاؤ گے اس لئے توبہ کرو چنانچہ میں نے اس کے بھی پیسے دیئے اور اس کے بعد ساری عمر میں نے اس کو پلے باندھا ہے۔ بہت ہی اعلیٰ درجہ کی نصیحت ہے اگر وہ خود تحفہ دے تو اس کی مرضی لیکن منگوائیں کوئی چیز خواہ وہ چھوٹی ہو یا بڑی میں اس کے ضرور پیسے دیتا ہوں۔

سوال:۔ حضور ﷺ بچوں کو عیدی دیتے تھے؟

جواب:۔ اچھا سوال ہے بچوں کو کھجور وغیرہ مٹھائی وغیرہ دیا کرتے تھے۔ مگر یہ بات جو ہے یہ مجھے پہلے نہیں پتہ تھی اچھا خیال آیا۔ آپ لوگ مجھ سے جو باتیں پوچھتے ہیں تو میں تحقیق کرتا ہوں پھر مجھے پتہ لگ جاتی ہیں کبھی خیال بھی نہیں آیا۔ تو میں آپ کا استاد آپ میرے استاد اس طرح علم بڑھتا جاتا ہے۔

چندہ تحریک جدید جلد از جلد ادا کرنے کیلئے ضروری گزارش

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

"خدا تعالیٰ سے کئے گئے وعدے اگر پورے نہ کئے جائیں تو انسان کو اگلی نیکیوں کی بھی توفیق نہیں ملتی یہ کسی بندے سے معاملہ نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے ساتھ معاملہ ہے جو عالم الغیب ہے۔ پس میں ان دوستوں کو جنکے ذمہ بقائے ہیں۔ توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے بقائے جلد ادا کریں"۔ (وکیل المال اول)

عبدالمالک صاحب لاہور

قبولیت دعا کی شرائط

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

قبولیت دعا کے واسطے چار شرطوں کا ہونا ضروری ہے تب کسی کے واسطے دعا قبول ہوتی ہے۔

شرط اول یہ ہے کہ اتقاء ہو یعنی جس سے دعا کرائی جاوے وہ دعا کرنے والا متقی ہو۔ تقویٰ احسن و اکمل طور پر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پایا جاتا تھا۔ آپ میں کمال تقویٰ تھا۔ اصول تقویٰ کا یہ ہے کہ انسان عبودیت کو چھوڑ کر الوہیت کے ساتھ ایسا مل جاوے۔ جیسا کہ لکڑی کے تختے دیوار کے ساتھ مل کر ایک ہو جاتے ہیں۔ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی شئے حائل نہ رہے......

دوسری شرط قبولیت دعا کے واسطے یہ ہے کہ جس کے واسطے انسان دعا کرتا ہے اس کے لئے دعا میں درد ہو۔

تیسری شرط یہ ہے کہ وقت اصفی میسر آوے کہ بندہ اور اس کے رب میں کچھ حائل نہ ہو۔

چوتھی شرط یہ ہے کہ پوری مدت دعا کی حاصل ہو یہاں تک کہ خواب یا وحی سے اللہ تعالیٰ خبر دے۔ محبت اخلاص والے کو جلدی نہیں چاہئے۔ بلکہ صبر کے ساتھ انتظار کرنا چاہئے۔

(ملفوظات جلد 2 ص 335-337)

دعا کا طریق

دعا کے لئے رقت والے الفاظ تلاش کرنے چاہئیں۔ یہ مناسب نہیں کہ انسان مسنون دعاؤں کے ایسا پیچھے پڑے کہ ان کو جنتر منتر کی طرح پڑھتا رہے اور حقیقت کو نہ پہچانے۔ اتباع سنت ضروری ہے۔ مگر تلاش رقت بھی اتباع سنت ہے۔ اپنی زبان میں جس کو تم خوب سمجھتے ہو دعا کرو تا کہ دعا میں جوش پیدا ہو۔ الفاظ پرست مخذول ہوتا ہے۔ حقیقت پرست بننا چاہئے۔ مسنون دعاؤں کو بھی برکت کے لئے پڑھنا چاہئے۔ مگر حقیقت کو پاؤ۔ ہاں جس کو زبان عربی سے موافقت اور فہم ہو وہ عربی میں پڑھے۔

(ملفوظات جلد 2 ص 338)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

میجر ثناء اللہ صاحب سرگودھا

چوہدری محمد ارشد ہنجرا

○ میرا پیارا محسن و ہمدرد میرے بچوں کا ماموں اور دوست چوہدری محمد ارشد ہنجرا اچانک 28۔ اکتوبر 99ء کو خالق حقیقی سے جا ملا۔ محمد ارشد کی اچانک وفات نے سارے خاندان اور جملہ واقفین کو ہلا کر رکھ دیا۔ کہ ہر کسی کو اظہار تعزیت بھی مشکل تھا۔ ہر کوئی دوسرے کو حوصلہ دینے کی بجائے سکتہ میں تھا۔

چاروں بھائیوں میں سب سے اچھی صحت تھی ہر کسی سے گونا گوں پیار رکھتے تھے ہر کوئی یہی سوچتا تھا کہ مجھ سے سب سے زیادہ پیار ہے مرحوم دلوں کو جوڑنے والے تھے۔ ہمیشہ خاندان محلہ' گلی یا جماعتی جھگڑوں کو باحسن طریق سے خوش اسلوبی سے حل کر لیا کرتے تھے۔ مرحوم ہر رشتے کی پہچان رکھتے تھے۔ ہنس مکھ و ہر دلعزیز اور غریب پرور انسان تھے آپ نے سوگوار بیوی تین بیٹیوں اور ایک بیٹے چوہدری عثمان ارشد کے علاوہ بوڑھی ماں' تین بہنوں اور تین بھائیوں کو کرب میں چھوڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو صبر سے یہ غم برداشت کرنے کی توفیق دے۔ مرحوم جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر جوش و خروش سے حصہ لیتے تھے مختلف جماعتی عہدوں پر کام کرنے کی توفیق پائی۔ حضور کا خطبہ سنانے کے لئے احباب کو چائے' کھانا اور دیگر سہولتیں مہیا کرتے تھے۔ ہر ضرورت مند کی ضرورت پوری کرتے کسی کو مایوس نہ کرتے یہی وجہ ہے کہ غیر از جماعت احباب نے بھی کثیر تعداد میں مربی صاحب کی اقتداء میں مرحوم کی نماز جنازہ ادا کی۔ مرحوم کو دعوت الی اللہ کا جنون تھا۔ ہمدردی اور خدمت کا جذبہ رکھتے تھے۔ حضور کی ہومیو پیتھک کلاس اور مطالعہ سے ہومیو پیتھک تجربہ تھا۔ مفت علاج کرتے تھے مرحوم کے والد مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب ہنجرا مرحوم 12 سال قبل انتقال فرمائے گئے تھے۔ وہ بھی پر جوش داعی اللہ اور احمدیت کے شیدائی تھے۔ مختلف جماعتی عہدوں پر وہ بھی تاوقت وفات فائز رہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کی ساری اولاد کو احمدیت کا خادم بنائے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جان فدا کر

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کوئی بچہ میٹرک اور کوئی بچی مڈل سے پہلے سکول نہ چھوڑے

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33036 میں سید نعمان خضر ولد سید محمد یحیٰ خضر قوم سید پیشہ انجینئر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A Gladgwood Plano T-75075 بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1998-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/4227 $-99- ماہوار بصورت انجینئرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید نعمان خضر Gladg wood امریکہ گواہ شد نمبر1 مبارک اے ملک یو ایس اے گواہ شد نمبر2 چوہدری اکرم الیس ولد چوہدری محمد خان U.S.A۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33037

I. Mr. Sainey Kassama S/o Mr. Karamo Kassama پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت 1973ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-10-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 45 میٹر X 25 میٹر جس میں دو مکان ہیں ایک میں گیارہ کمرے ہیں دوسرے میں چھ کمرے ہیں جس میں 6 آم کے درخت ہیں جو کہ بیت اسلام سے جنوب کی طرف ایک میٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ مالیتی۔/200000 لاکھ ڈلاسی۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/D 1000 ماہوار بصورت پراپرٹی ڈیلر اور خالی پلاٹ پر زراعت کرنے سے مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Mr.Sainey Kassama گیمبیا گواہ شد نمبر1 Bokemos.Sonko وصیت نمبر 30337 گواہ شد نمبر 2 B.Musa.B. Kinteh وصیت نمبر 30336۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33038

I Tajudeen S/o Sanyaolu پیشہ ٹرانسپورٹر عمر 43 سال بیعت 1978ء ساکن ابدان نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ دو عدد فلیٹ جس کے سامنے 4 دکانیں بھی ہیں کل مالیتی۔/N 1.000.000۔ 2۔ دو Toyota بسیں جن میں 10 مسافر بیٹھ سکتے ہیں مالیتی۔/N 600.000۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/N 20000 N 1500+ ماہوار بصورت تجارت Lubiretingh بصورت N 1800 ماہوار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/N 1800 ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Tajudeen ابدان نائیجیریا گواہ شد نمبر1 Alhaji Muheeb Lanre Gdris گواہ شد نمبر2 Tasaeed Olaosesika P.o.Box 418 لیگوس

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33039 میں نائلہ محمود زوجہ محمود احمد صاحب بھٹہ قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال 8 ماہ 10 دن بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ حال اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ۔/15000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 126 گرام 800 ملی گرام مالیتی۔/61000 روپے۔ 3۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی۔/7500 روپے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نائلہ محمود مکان نمبر 745 گلی نمبر 51 اسلام آباد گواہ شد نمبر1 عادل خان ایاز مکان نمبر 251 گلی نمبر 61 اسلام آباد گواہ شد نمبر2 منور احمد ولد مبارک احمد مکان نمبر 1608۔ 10/1۔ آئی اسلام آباد

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33040 میں نازیہ ناصر زوجہ محمد ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-4-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر۔/100000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 190 گرام مالیتی۔/85500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ...... سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نازیہ ناصر مکان نمبر 25/16 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 محمد صدیق شاہد گورداسپوری خسر موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33041 میں محمد اکرم ولد محمد ذوالفقار علی قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ممتاز آباد ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ سرمایہ کاروبار میں 25 لاکھ روپے جس میں ہم تین بھائی برابر کے شریک ہیں میرا حصہ 1/3 ہے۔ 2۔ مکان برقبہ ایک کنال مالیتی۔/21 لاکھ روپے اس مکان کے گیارہ مرلہ میں ہم چار بھائی برابر کے شریک ہیں اور بقیہ نو مرلہ میں ہم چار بھائیوں اور پانچ بہنوں کا حصہ ہے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع احمد باغ سکیم راولپنڈی مالیتی۔/150000 روپے جس میں ہم چار بھائی برابر کے شریک ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/17500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد اکرم دارالفضل پیر بخاری کالونی وہاڑی روڈ ممتاز آباد ملتان گواہ شد نمبر1 خالد مقصود احمد وصیت نمبر 26979 گواہ شد نمبر2 بشیر احمد ابن چوہدری نور محمد 36۔ اے ٹیپو سلطان روڈ ملتان کینٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33042 میں رفعت ناہید زوجہ عبدالمجید بھٹی صاحب قوم اولکھ پیشہ ملازمت بطور معلم عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی ڈیڑھ تولہ مالیتی۔/8000 روپے۔ حق مہر۔/2000 روپے۔ کل جائیداد۔/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/4800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو

بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی - اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامۃ رفعت ناہید گل نمبر 8 محلہ اقبال پورہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 عبدالمجید بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 احمد حسین رانا' رانا ہومیو پیتھی کلینک سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ۔

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ محترم حمیدہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری عبدالستار صاحب مرحوم آف بستی اللہ بخش ضلع رحیم یار خان' حال دارالفتوح ربوہ مورخہ 22 نومبر 2000ء بوقت ساڑھے دس بجے رات وفات پا گئیں۔ ان کی عمر اندازاً 75 برس تھی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ مہمان نوازی اور عبادت گزاری ان کے نمایاں اوصاف تھے سلسلہ کے کارکنان کی خدمت سعادت سمجھتی تھیں۔ موصوفہ محترم چوہدری سلیم احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور سابق امیر ضلع رحیم یار خان کی والدہ محترمہ تھیں مرحومہ نے تین بیٹے اور چار بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ محترم راجہ نصیر احمد ناصر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے بعد نماز عصر بیت المبارک میں نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی جہاں پر تدفین مکمل ہونے کے بعد محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے دعا کرائی۔ احباب کرام کی خدمت میں ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

○ مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اطلاع دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم رانا منظور احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو مورخہ یکم نومبر 2000ء کو پہلے فرزند سے نوازا ہے جس کا نام "رانا فرقان احمد" تجویز ہوا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن و محاسب جماعت احمدیہ لاہور کا پوتا اور مکرم داؤد احمد سونگی صاحب گوجرانوالہ کا نواسہ ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو باعمر۔ سعادت منداور خادم دین بنائے۔

درخواست دعا

○ مکرم عطاء الصبور صاحب حال لندن ابن مکرم عبدالغفور رندھاوا صاحب ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے۔ چند روز ہسپتال میں رہنے کے بعد گھر آ چکے ہیں۔ موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

اظہار تشکر و درخواست دعا

○ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید لکھتے ہیں۔

خاکسار وسط ماہ اکتوبر سے بندش پیشاب کی تکلیف میں قریباً 2 ہفتہ مبتلا رہا۔ الفضل سے اطلاع پا کر مخلصین جماعت نے بالمشافہ بھی اور خطوط کے ذریعہ بھی عیادت فرمائی اور دعاؤں سے میری ہمت بندھائی۔ اب عاجز رو بصحت ہے تاہم ابھی مزید دعاؤں کی ضرورت ہے کمزوری خاصی ہو گئی ہے بایں ہمہ بندہ نے دفتر میں حاضری دینا شروع کر دی ہے۔ پرسان حال کا مکرر شکریہ:-

درخواست دعا

○ مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب وکیل الاشاعت تحریک جدید تحریر فرماتے ہیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کا بائی پاس کا اپریشن امریکہ میں کچھ عرصہ قبل دوبارہ ہوا۔ جس کے بعد دماغ میں Clot آنے کی وجہ سے ان کو سٹروک ہو گیا۔ کئی ہفتے بہت پریشانی رہی لیکن الحمدللہ اب طبیعت قدرے بہتر ہو رہی ہے تاہم جسم کے بائیں طرف سٹروک کا ابھی اثر ہے۔

احباب جماعت سے محترم میاں صاحب کی کامل صحت یابی کے لئے خصوصی درخواست دعا ہے۔ ان کے بڑے صاحبزادے مرزا محمود احمد صاحب کو گلے کا کینسر چند ماہ ہوئے تشخیص ہوا تھا۔ جس کا علاج ہو رہا ہے اور طبیعت بہتر ہو رہی ہے ان کی کامل صحت و زندگی کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

○ مکرم جری اللہ راشد صاحب مربی سلسلہ دنیا پور ضلع لودھراں لکھتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم عبدالسلام طاہر صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ ان دنوں جگر کے عارضہ کی وجہ سے بیمار رہتے ہیں۔ اسی طرح خاکسار کی والدہ صاحبہ بھی گزشتہ پانچ سال سے مسلسل جوڑوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں گزشتہ دنوں لاہور جناح ہسپتال میں داخل رہی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں خاکسار کے والدین کے لئے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے جلد شفاء کامل عطا فرمائے اور صحت و سلامتی والی لمبی زندگی سے نوازے۔ آمین

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 24 نومبر- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 13 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 23 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 25 نومبر غروب آفتاب- 5-08
اتوار 26- نومبر طلوع فجر- 5-18
اتوار 26- نومبر- طلوع آفتاب 6-44

وسائل کی کمی ہر کام میں رکاوٹ

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ وسائل کی کمی ہر کام میں رکاوٹ پیدا کر رہی ہے۔ مسائل حل نہ ہونے کی وجہ کا حکومت سے کوئی تعلق نہیں۔ جو بھی کام کرنا چاہیں پیسوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ پولیس کی بہتری کے لئے 40- ارب اور تعلیم کی باتیں کریں تو 21- ارب درکار ہیں پشاور میں امراض قلب کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ غریب مریضوں سے بھاری فیس کی وصولی بند ہونی چاہئے۔ جگہ جگہ کھلنے والے غیر معیاری میڈیکل کالجوں کی روک تھام کی جائے گی۔ چیف ایگزیکٹو نے پشاور میں کور ہیڈ کوارٹرز میں بریفنگ سے بھی خطاب کیا اور فوجی مشقیں بھی دیکھیں۔

سرحد کے تاجروں کا بائیکاٹ ختم

صوبہ سرحد کی تاجر برادری نے ٹیکس سروے کا بائیکاٹ ختم کر کے جمعہ کے روز سے فارم وصول کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ چیف ایگزیکٹو نے اس سلسلے میں خصوصی دلچسپی لی۔ حکومت نے مطالبات تسلیم کر لئے۔

رمضان المبارک میں روزہ خوروں کو سزا

حکومت نے احترام رمضان آرڈی ننس مجریہ 1981ء کا نفاذ موثر بنانے کا اعلان کیا ہے۔ اسمال روزہ خوروں کو موقع پر ہی سزائیں دی جائیں گی۔ یہ سزا 500 روپے جرمانہ اور تین ماہ قید ہے۔ سحری کے بعد اور افطاری سے قبل کسی بھی شہری کو عوامی مقامات پر سگریٹ نوشی اور کھانے پینے کی اجازت نہ ہو گی۔ سینما اور تھیٹر غروب آفتاب سے تین گھنٹے تک بند رہیں گے۔ تاہم جہازوں' ٹرینوں ریلوے اسٹیشنوں اور لاری اڈوں میں قائم ہوٹل کھانے پینے کی اشیاء فروخت کر سکیں گے۔

شجاعت وغیرہ معافی مانگیں

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ چوہدری شجاعت حسین وغیرہ نے قوم اور لیگیوں کے دل دکھائے وہ معافی مانگیں۔ میاں اظہر' چوہدری شجاعت اور اعجاز الحق کو مسلم لیگ سے نکال دیا گیا ہے۔ شوکاز نوٹس جاری کر دیئے گئے ہیں۔ وضاحت کے لئے انہیں تین دن کی مہلت دی گئی ہے باقی سات لوگوں کو بھی نکال دیا جائے گا۔ یہ سنٹرل ورکنگ کمیٹی کا اقدام ہے جس کو ایسے اختیارات حاصل ہیں۔

میاں شریف سرگرم ہوگئے

مسلم لیگی رہنماؤں میں اختلافات ختم کرانے کے لئے میاں شریف سرگرم عمل ہو گئے ہیں۔ بزرگ مسلم لیگی حمزہ اور سندھ کے مجر مستجاب اور شجاعت سے ملاقاتیں کیں۔

دوبئی پلان کی تفاصیل

پیپلزپارٹی اور مسلم لیگ کے درمیان طے پانے والے معاہدے کو دوبئی پلان کا نام دیا گیا ہے۔ اس کے تحت پیپلزپارٹی کی حکومت بنی تو نواز شریف کے خلاف مقدمات واپس ہو جائیں گے۔ نواز شریف خاندان کے قرضے ری شیڈول کر دیئے جائیں گے۔ مسلم لیگ حکومت سازی میں بے نظیر بھٹو کی حمایت کرے گی۔ بے نظیر نے مسلم لیگ کو یقین دلایا کہ فوجی حکومت مسلم لیگ کو اقتدار میں نہیں آنے دے گے۔ جبکہ پیپلزپارٹی کامیابی حاصل کر سکتی ہے۔

تحریک جعفریہ کے سیکرٹری جنرل قتل

پشاور میں تحریک جعفریہ کے مرکزی سیکرٹری جنرل انور علی اخوندزادہ کو قتل کر دیا گیا۔ وہ اپنی رہائش گاہ سے انٹرنیٹ کلب جا رہے تھے کہ نامعلوم افراد نے اندھا دھند فائرنگ کر دی۔

گجرات میں کار سواروں کی فائرنگ

گجرات میں کار سواروں کی فائرنگ سے 3- افراد ہلاک اور 4 راہ گیر شدید زخمی ہو گئے واردات کی وجہ دیرینہ دشمنی بتائی جاتی ہے۔

ملک میں جنگل کا قانون

تحریک جعفریہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ انور علی اخوندزادہ کے قتل میں حکومتی ایجنسیاں شامل ہیں ملک میں جنگل کا قانون نافذ ہے۔ اب خود میدان میں اتریں گے۔

ناکے ختم نہیں کرا سکتا

لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے وکلاء کے وفد کی درخواست پر شہر میں جگہ جگہ پولیس ناکے ختم کروانے سے انکار کر دیا انہوں نے کہا کہ اگر دھماکہ ہو گیا تو اس کی ذمہ داری مجھ پر آ جائے گی۔

موسم سرما کی پہلی بارش

ملک کے بیشتر علاقوں میں موسم سرما کی پہلی بارش جمعرات کے روز ہوئی۔ اس سے طویل خشک سالی کا خاتمہ ہو گیا۔ ربوہ میں بھی سہ پہر کے وقت تیز بارش ہوئی جو چند منٹ جاری رہی۔

میاں شجاعت اور اظہر کا کنونشن

چوہدری شجاعت حسین اور میاں محمد اظہر نے 26 نومبر کو مسلم لیگ ہاؤس میں کارکنوں کا کنونشن بلا لیا۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

غزہ میں اسرائیلی فوجیوں پر بم سے حملہ

غزہ میں اسرائیلی فوجیوں پر بم سے حملہ کیا گیا۔ ایک فلسطینی فدائی شہید ہو گیا۔ عربوں کی درخواست پر سلامتی کونسل کا اجلاس شروع ہوا جس میں فلسطینی علاقوں میں اقوام متحدہ کے مبصر تعینات کرنے کے مسئلے پر بحث ہو رہی ہے۔ اجلاس میں گرما گرمی کے مظاہرے دیکھنے کو آئے۔ ادھر اسرائیل نے یہ خبر دی ہے کہ یاسر عرفات امن مذاکرات شروع کرنے پر آمادہ ہو گئے۔ فلسطین نے کہا ہے کہ یہ سیاسی جھوٹ ہے۔

اردن نے بھی اسرائیل سے سفیر بلا لیا

مصر کے بعد اردن نے بھی اسرائیل سے اپنا سفیر واپس بلانے کا اعلان کر دیا ہے۔

جنگ بندی کا اعلان واپس نہیں لیں گے

بھارتی وزیر اعظم واجپائی نے کہا ہے کہ رمضان المبارک کے دوران بھارت کی طرف سے مقبوضہ کشمیر میں جنگ بندی کا جو اعلان کیا ہے اس کو واپس نہیں لیا جائے گا۔ مجاہد تنظیموں نے کہا ہے کہ جنگ جاری رہے گی۔ حریت کانفرنس نے جنگ بندی کی پیشکش مسترد کر دی ہے امریکہ نے کہا ہے کہ اس سے پاک بھارت مذاکرات کی راہ ہموار ہوگی۔ مجاہد تنظیموں کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

واجپائی کی مخالفت

بھارتی وزیر اعظم کی طرف سے مقبوضہ کشمیر میں جنگ بندی کے اعلان پر ہندو انتہا پسندوں کی طرف سے ان کی مخالفت کی جا رہی ہے۔ انتہا پسندوں نے اس فیصلے کے خلاف پارلیمنٹ کے باہر دھرنا دیا۔ شیو سینا کے ارکان ایوان بالا راجیہ سبھا سے واک آؤٹ کر گئے۔ انتہا پسند ہندو لیڈر بال ٹھاکرے نے الزام لگایا ہے کہ واجپائی مجاہدین کے آگے جھک گئے ہیں۔

بش وفاقی سپریم کورٹ چلے گئے

فلوریڈا کی سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف صدارتی امیدوار بش وفاقی سپریم کورٹ میں چلے گئے ہیں۔ انہوں نے وفاقی سپریم کورٹ سے استدعا کی ہے اس کو کالعدم قرار دیا جائے۔ انہوں نے بیرونی فوجیوں کے تمام ووٹ گنتی میں شامل کرنے کی بھی استدعا کی ہے جارج بش کی تازہ قانونی پیش رفت سے حتمی نتائج میں مزید تاخیر ہو جانے کا امکان ہے۔ دوسری طرف میامی ڈیڈ کاؤنٹی میں دستی گنتی روکنے کے خلاف الگور کی درخواست مسترد کر دی گئی۔

سعودی دارالحکومت میں ایک اور دھماکہ

سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں ایک اور بم دھماکہ میں 3 برطانوی شہری زخمی ہو گئے یہ کار بم دھماکہ تھا جو ریاض کے ضلع سلیمانیہ کی مارکیٹ میں بدھ کی رات دس بج کر 55 منٹ پر ہوا۔ پولیس نے بتایا ہے کہ زخمیوں کی حالت خطرے سے باہر ہے۔

جموں میں ہندوؤں اور سکھوں کے مظاہرے

جموں کی شاہراہ پر ہندو اور سکھ ڈرائیوروں کے قتل پر ہزاروں ہندوؤں اور سکھوں نے مظاہرے کئے۔ پولیس سے تصادم میں 50۔ افراد زخمی ہو گئے جموں میں ہڑتال کی گئی۔ سکھ ڈرائیوروں نے ٹرک کھڑے کر کے توی پل پر ٹریفک بلاک کر دی۔

ماؤنٹ ایورسٹ کی بلندی کم ہونے لگی

عالمی درجہ حرارت بڑھنے کی وجہ سے دنیا کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ ایورسٹ کی بلندی میں کمی ہو رہی ہے۔ چینی خبر رساں ایجنسی نے محققین کے حوالے سے بتایا ہے کہ گزشتہ تین برس سے ایورسٹ کی چوٹی پر برف کی تہہ میں مسلسل کمی ہو رہی ہے اور اس کی وجہ سے بلندی میں کمی ہو رہی ہے۔

روس ایران فوجی تعاون کا فیصلہ

روس نے ایران سے فوجی تعاون کا فیصلہ کر لیا ہے۔ امریکہ سے معاہدہ نظر انداز کر دیا گیا۔ 1995ء میں امریکہ اور روس کے درمیان خفیہ معاہدہ طے پایا تھا کہ اگر روس ایران سے نئے سمجھوتے نہ کرے تو اس پر پابندیاں نہیں لگائی جائیں گی۔ امریکی حکومت کو اس معاہدے سے انحراف سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ اور اس کی وجوہات یہ بتائی گئی ہیں کہ ایران میں سیاسی اصلاحات کی گئی ہیں۔

صدر بننا چاہتی ہوں

انڈونیشیا کی نائب صدر میگاوتی سوئیکارنوپتری نے کہا ہے کہ وہ انڈونیشیا کی صدر بننا چاہتی ہیں لیکن وہ صدر واحد کو غیر آئینی طور پر اس عہدے سے ہٹانا نہیں چاہتیں۔ انڈونیشیا کے صدر پر ملک کی بیمار معیشت کو سدھارنے میں ناکامی، تفرقہ بازی اور علیحدگی پسندی کی شورشوں میں اضافے کی وجہ سے اقتدار سے ہٹنے کے لئے دباؤ ہے۔ میگاوتی نے کہا کہ وہ صدر پر استعفیٰ دینے کے لئے دباؤ نہیں ڈالیں گی۔

آسیان میں اختلافات

مشرق بعید کے ملکوں کی تنظیم آسیان کے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں فری ٹریڈ پالیسی پر شدید اختلافات ہوئے۔ تاہم چین سے تجارتی تعلقات بڑھانے اور ہزاروں میل لمبی ریلوے لائن بچھانے پر اتفاق کیا گیا یہ اجلاس سنگاپور میں ہو رہا ہے۔

اسلامی ممالک ہماری مدد کریں۔ طالبان

افغانستان کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ طالبان حکومت اسامہ کے معاملے پر بات چیت کرنے پر تیار ہے۔

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر۔ ریفریجریٹر۔ ائرکنڈیشنر۔ ڈیزرٹ کولر۔ کوکنگ رینج گیزر۔ ہیٹر۔ واشنگ مشین۔
مائیکرو ویواوون اور سٹیبلائزر
فون 7223347-7239347-7354873
1۔ لنک میکلوڈ روڈ، جودھامل بلڈنگ لاہور

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور دواؤں ... مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ حکماء اور ڈاکٹر ... پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کروا سکتے ہیں۔ فی ڈبی (10 یوم کی دوا) -/30 روپے ڈاک خرچ -/30 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے۔ تیار کردہ
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گول بازار ربوہ۔ فون 212434 - 211434

فینسی جیولرز
خالص سونے کے زیورات
فون دکان 212868 | محسن مارکیٹ
رہائش 212867 | اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: اظہر احمد۔ مظہر احمد

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-7724606
7724607, 7724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI
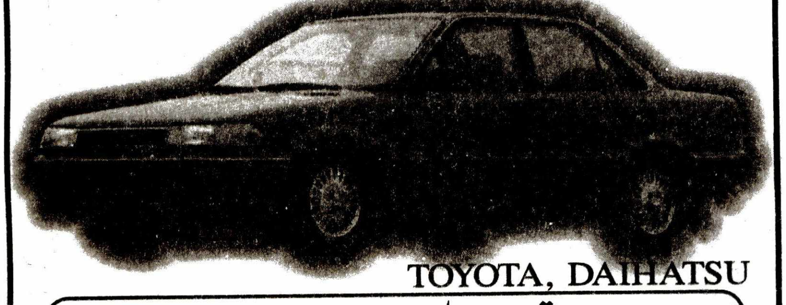
TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر
021-7724606
7724607, 7724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

CPL No. 61